سمیع یوسف زئی ہیں، جو سب اپنے میدان کے معروف نام ہیں، مثلاً پیٹر برگن سی این این کے تجزیہ نگار 'اسامہ بن لادن جیسا میں جانتا ہوں' (Usama Bin Laden: as I know) کے مصنف، امریکی ادارے Counter Terrorism Initiative کے ڈائرکٹر اور نیوامریکا فاؤنڈیشن کے سینیر فیلو ہیں۔

سمیع یوسف زئی کے مضمون میں خودکش بم بار حنیف کی کہانی خود اس کی زبانی بیان کی گئی ہے۔ اس میں یہ دل چسپ بات بھی آئی ہے کہ حنیف نے کسی مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا اور پھر اس کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہوگیا۔ اس لیے کہ پٹھان معاشرے میں دروازے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہونا، جب کہ جواب کسی خاتون سے متوقع ہو اخلاق باختگی ہے۔ اس پیٹھ کرنے سے ہی اس نے ڈرون حملہ آنکھوں کے سامنے ہوتے دیکھا۔ ڈرون حملوں سے دل چسپی رکھنے والے ہر فرد کے لیے یہ کتاب ایک ناگزیر کتاب ہے۔ اس دستاویز کو ہم بجا طور پر ایک معروضی مطالعہ قرار دے سکتے ہیں، محض جذبات کی کارفرمائی نہیں۔ (مسلم سجاد)

یاجوج ماجوج نمبر (اشاعت خاص ماہنامہ حکمتِ بالغہ)، مدیر: انجینیر مختار فاروقی۔ ملنے کا پتا: قرآن اکیڈمی جھنگ، لالہ زار کالونی نمبر۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر۔ فون: ۰۴۷-۷۶۲۸۵۶۱۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

دنیا کا مستقبل کیا ہوگا؟ آنے والے دنوں میں کیا انقلابی تبدیلیاں رُونما ہوں گی؟ حق و باطل کے معرکے اور عالمی اسلامی نظامِ حکومت کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے دنیا کی سب سے بڑی جنگ (Armageddon) اور یاجوج ماجوج پر علمی و تحقیقی بحث کی گئی ہے۔ یاجوج ماجوج کے موضوع پر قرآن و حدیث کے علاوہ دیگر مذاہب میں تذکرے، اور جدید تحقیقات ایک مختلف انداز میں سامنے لائی گئی ہیں۔ 'رُوے ارضی پر نسلِ انسانی کا پھیلاؤ' باب کے تحت ۶۰۰ قبل مسیح سے تاحال انسانی تہذیب کا ارتقا اور اہم تاریخی مراحل کا جائزہ اور یاجوج ماجوج کی تباہی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ مؤلف کے نزدیک موجودہ مغربی تہذیب یاجوج ماجوج کے لشکروں ہی کا دوسرا نام ہے۔ مغربی تہذیب کا بے لباسی اور عریانیت کی انتہا پر پہنچنا اور انسانیت کا حیوانیت کی سطح تک گر جانا، درحقیقت آخری معرکے اور عالمی اسلامی نظامِ حکومت کے قیام کے مرحلے کا نزدیک آجانا ہے۔